سوال

(567)ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق نہیں دی اور نہ طلاق دینے کی نیت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق نہیں دی اور نہ طلاق دینے کی نیت ہے۔ وہ آدمی کسی سے جھوٹ کہتا ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے تو کیا اس طرح کہنے سے طلاق ہوجائے گی یا نہیں؟ (عبدالغفور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ اگر اکراہ وجبر کی صورت ہے تو پھر طلاق نہیں ہوئی۔ کیونکہ جبر واکراہ والی طلاق نہیں ہوتی۔ [نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا بھول اور جس پر اسے مجبور کیا گیا ہو معاف فرمادیا ہے۔''] اگر صورتِ مسئولہ ہزل ومذاق کی صورت ہے تو پھر طلاق واقع ہوچکی ہے۔ کیونکہ جامع ترمذی اور سنن ابی داؤد میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((ثَلاَثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وَهزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّکَاحُ، وَالطَّلاَقُ، وَالرَّجْعَةُ))[''تین کام ایسے ہیں کہ ان کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور ان کا مذاق بھی حقیقت ہے۔ نکاح ... طلاق ... رجوع۔''] 1 امام ترمذی فرماتے ہیں: ((هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)) بہر حال یہ حدیث حسن لغیرہ تو ضرور ہے۔ واللہ اعلم۔

۱۰ / ۷ / ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 478